صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 17 فروری 2020ء بمطابق 22 جمادی الثانی 1441 ہجری بعد از دوپہر دو بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ O قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَادِّيْنَ O قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ O اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ O فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ O وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ O وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

(ترجمہ): پھر اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا "بتاؤ، زمین میں تم کتنے سال رہے ؟"۔ وہ کہیں گے "ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ ہم وہاں ٹھیرے ہیں شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے"۔ ارشاد ہوگا "تھوڑی ہی دیر ٹھیرے ہونا، کاش تم نے یہ اُس وقت جانا ہوتا۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کیا ہے اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں ہے ؟"۔ پس بالا و برتر ہے اللہ، پادشاہ حقیقی، کوئی خدا اُس کے سوا نہیں، مالک ہے عرش بزرگ کا۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے، جس کے لئے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے ایسے کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔ اے محمدؐ، کہو، "میرے رب در گزر فرما، اور رحم کر، اور تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے"۔ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِيم۔

جناب سپیکر: ذرا ممبرز آرہے ہیں، ان سے بات کر لیں، ممبرز آرہے ہیں، ان سے بات کر والیں، ممبرز آرہے ہیں، ایک منٹ، وہ میٹنگ ان کی تھی، بلوالیا ہے میں نے، بندے آرہے ہیں، بلوالیا ہے میں نے ان سب کو، Leave Applications، آپ جا کے منا کے لے آئیں۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: ریاض خان سپیشل اسسٹنٹ آبنوشی، آج کیلئے؛ آسیہ صالح خٹک ایم پی اے، 17 فروری تا 3 مارچ؛ حاجی فضل الٰہی صاحب ایم پی اے، آج کیلئے؛ انجینئر فہیم احمد خان صاحب، آج کیلئے؛ Is it the desire of the House that leave may be granted.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Leave is granted. Ji, honourable Opposition Leader, Akram Khan Durrani Sahib.

رسمی کارروائی

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر صاحب، یہاں پر میرے اپوزیشن کے سارے ممبران بیٹھے ہیں۔۔۔۔

جناب سپیکر: درانی صاحب! دو منٹ اگر مجھے دے دیں، میں پینل آف چیئر مین اور یہ اناؤنس کر دوں۔۔۔۔

قائد حزب اختلاف: جی؟

جناب سپیکر: دو منٹ مجھے دے دیں، پینل آف چیئر مین، یہ دو چیزیں میں کر دوں۔

قائد حزب اختلاف: بعد میں پھر کر لیں۔ اس طرح ہے جی کہ ہم نے تو، پونے دو سال ہو گئے ہیں اس حکومت کے، اور ہم نے کوشش کی اس صوبے کی خاطر، ان عوام کی خاطر کہ یہاں پر ویسے بھی حالات ہمارے اچھے نہیں ہیں کہ یہ اجلاس بھی چلتا رہے اور جو بھی ایسی باتیں ہیں، اس صوبے کے عوام کی جو مشکلات ہیں، تکالیف ہیں، کچھ رائٹس ہیں اس صوبے کے۔۔۔۔

جناب سپیکر: درانی صاحب! میری گزارش ہے، کوئی ان میں سے آئے تو پھر آپ بات کریں۔

قائد حزب اختلاف: نہیں نہیں، مسئلہ آپ کے ساتھ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی جواب دے۔

قائد حزب اختلاف: آج آپ کے ساتھ ہے، وزراء کے ساتھ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، وہ بھی سنے کم از کم۔

قائد حزب اختلاف: نہیں نہیں، ان کے ساتھ ہے نہیں، مسئلہ آپ کے ساتھ ہے، ہم نے کوشش کی کہ۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ آئیں گے ٹریژری بنچز یا میں ایڈ جرن کرتا ہوں پھر۔

قائد حزب اختلاف: نہیں ایڈ جرن نہ کریں جی۔

جناب سپیکر: بلائیں ان کو، دو منٹ دے دیں، صرف آنے دیں ان کو۔

قائد حزب اختلاف: میں بات کروں گا، وہ آ جائیں گے، آپ سنیں ذرا، آپ سنیں، اس کا زیادہ تعلق آپ کے ساتھ ہے۔

جناب سپیکر: میں دو، یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کہ اجلاس شروع ہو اور ان کی میٹنگ جاری ہو۔

قائد حزب اختلاف: میری بات سن لیں، وہ آ جائیں گے جی۔

جناب سپیکر: یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کہ گورنمنٹ نے ریکوزیشن کی ہے اجلاس کی، They should be here. Ji, Durrani Sahib!

قائد حزب اختلاف: ہم نے کوشش کی ہے کہ جو یہاں پر رسم و رواج ہے، جو لاء ہے، جو اسمبلی کے رولز ہیں، ہم اس کے مطابق اسمبلی کو حسن دیں، ہم آپ کی چیئر کو عزت دیں اور جب آپ کی چیئر مضبوط ہو گی تو اسمبلی کی عزت اور وقار ہو گی لیکن افسوس کی بات ہے کہ اپنی چیئر کو آپ خود وہ طاقت نہیں دے رہے ہیں جو ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہیں اور جناب سپیکر صاحب، میں نے پہلے بھی کہا تھا، یہاں پر آپ مہنگائی کو دیکھیں، بے روزگاری کو دیکھیں، میں نے آپ سے کہا تھا کہ ایک دن اسمبلی کے اجلاس پر اس صوبے کا کتنا خرچہ آتا ہے اس اسمبلی کا، اور آپ ایک دن چلاتے ہیں یا دو دن چلاتے ہیں، سوموار منگل کو اور پھر آپ جمعرات تک اس میں دو دن کی چھٹی دیتے ہیں، ہمارا ٹی اے ڈی اے جاری رہتا ہے اور اس صوبے پر بوجھ پڑتا ہے اور پھر عجیب سی بات ہے کہ آپ دوبارہ اجلاس بلاتے ہیں، سات تاریخ دیتے ہیں اور پھر سات تاریخ کو دوبارہ، نہ اپوزیشن سے بات کرتے ہیں، نہ آپ یہاں پر گورنر کا جو فرمان ہے، وہ ہمیں پڑھاتے ہیں کہ اس نے غیر معینہ مدت تک اجلاس کو ملتوی کیا اور اپنے گھر سے پھر آپ اس کو ملتوی کرتے ہیں، یہ کس رولز میں ہے؟ آپ کا یہ اختیار کہ آپ یہاں پر اسمبلی میں آئیں گے اور گورنر صاحب کا جو فرمان ہے، آپ ہمیں یہاں پر سنائیں گے اور اسمبلی کے اجلاس کے دوران آپ کریں گے۔ ابھی یہ ہے جی کہ ہم جب ریکوزیشن کرتے ہیں، مجبوراً اس پر آپ اعتراضات لگاتے ہیں اور جب میں۔۔۔۔

جناب سپیکر: لودھی صاحب! آپ 'چیف وہپ' ہیں، ممبرز کدھر ہیں؟ دیکھیں، یہ Attitude درست نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف: یہ چھوڑدیں جی۔

جناب سپیکر: اپوزیشن ساری بیٹھی ہوئی ہے اور ٹریژری بنچز خالی ہیں۔

قائد حزب اختلاف: اس کو چھوڑ دیں، اس کا یہی حال ہے، آپ نے خود دیکھا ہے، آپ ان سے نالاں ہیں لیکن ہم آپ کے ساتھ رہے ہیں، یہ اگر نہ ہوں، ہم نے کبھی یہ نکتہ نہیں اٹھایا ہے کہ ابھی اجلاس پورا نہیں ہے یا کورم پورا نہیں ہے، جب ہم ریکوزیشن کرتے ہیں، آپ اس کو ادھر ادھر کر لیتے ہیں اور اجلاس بھی نہیں بلاتے، میں نے اس اجلاس میں آپ سے خود فون پر بات کی، آپ گھر میں تھے اور سیکرٹری صاحب کو بھی میں نے بتادیا کہ یہاں پر ہمارے پاس اور بھی کاپیاں پڑی ہیں، ہم دوسری کاپی آپ کو دیتے ہیں جس میں ہمارے ممبرز بحال ہوں، الیکشن کمیشن کا بھی اس میں کچھ نہ ہوگا اور یہاں پر دستخط بھی، آپ نے کہا بھیج دیں، ہم نے آپ کو بھیج دیئے اور شگفتہ بی بی اور صلاح الدین خان نے یہاں پر آکر آپ کو اور سیکرٹری صاحب کو دیئے، آپ نے دوبارہ وہی کام ہمارے ساتھ کیا، جو گورنمنٹ کا اجلاس آپ نے بلا لیا، اسی دن سے، اسی دن سے میرے پاس ریکارڈ ہے، وہ بھی آپ نے کیا۔ ابھی یہ ہے کہ آپ ہمارے اجلاس بھی نہیں بلا رہے ہیں، نہ آپ ہمارے ساتھ یہاں پر اس نظام کو درست کر رہے ہیں، جو آپ کی ذمہ داری ہے اور سی ایم صاحب کا تو یہ حال ہے، جو آپ خود دیکھ رہے ہیں، لہذا اپوزیشن نے فیصلہ کیا ہے، (مداخلت) میری بات جی سن لیں، سب اپوزیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ کو یہاں پر اسمبلی چلنے ہم نہیں دیں گے، (تالیاں) اور آج سے یہ فیصلہ ہے، یہ آپ ایک مہینہ چلاتے ہیں، ایک سال چلاتے ہیں، میرے یہ ممبرز آپ کے سامنے کھڑے ہوں گے اور کبھی بھی آپ کو، یہاں پر حاضری ہے یا نہیں ہے، ایک ہم نے فیصلہ کیا کہ اگر صرف تلاوت ہی کر لیں، صرف تلاوت تک اجازت ہو گی، باقی آپ کو بھی اور آپ کے وزراء کو بھی یہاں پر ہم ان شاء اللہ کسی بات پر بھی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ اسمبلی نہ آپ کی ہے اور نہ حکومت کی ہے، یہ جتنی آپ کی ہے اور ان کی ہے، اتنی ہماری ہے، اس پر اتنا ہی حق اپوزیشن کا ہے، تو سارے اٹھ جائیں، یہاں پر کھڑے ہو جائیں اور ایک بات بھی نہیں چلے گی، نہ آپ کا سی ایم کسی بات پر عمل کر رہا ہے، جو گورنمنٹ کے ساتھ، اس کا رویہ ہے۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین سپیکر مسند کے سامنے کھڑے ہو کر احتجاج کر رہے ہیں)

(سپیکر گردی نامنظور، آٹاچور، چینی چور کے نعرے)

قائد حزب اختلاف: ابھی ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کس طریقے سے اپنے دن پورا کر رہے ہیں؟ آپ کو ہم دن پورے نہیں کرنے دیں گے، آپ نے اسمبلی کے اجلاس کو مذاق بنایا ہوا ہے، چیف منسٹر صاحب نے اس صوبائی حکومت کو اپنے گھر کی لونڈی بنائی ہے، اس طرح بات نہیں چلے گی اور ہم دیکھتے ہیں کہ یہاں پر آپ اس کو کس طرح چلاتے ہیں اور یہ روزانہ ان شاء اللہ مہینہ آپ چلیں، اس کے بعد کوئی بات ایک بھی ممبر کی نہیں ہو گی اور ان شاء اللہ ہم جانتے ہیں کہ اس نظام کو ابھی درست کرنے کیلئے صرف ایک ہی بات ہے اور اس بات پر ابھی اپوزیشن آپ کی وجہ سے بھی مجبور ہے اور آپ کے چیف منسٹر کے رویہ کی وجہ سے بھی سارے ممبران ابھی مفلوج ہو چکے ہیں اور جس طرح میں نے نہیں دیکھا تھا، میں نے نہیں دیکھا تھا کہ وزیروں کا انتخاب بھی پیسوں کے ذریعے ہوتا ہے اور جب وزیر بھی لگاتے ہیں تو اس پر بھی پیسے لئے جا رہے ہیں اور یہ بھی اس میں جناب سپیکر۔۔۔۔۔

(آٹاچور اور چینی چور کے نعرے)

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): جناب سپیکر صاحب، اپوزیشن لیڈر صاحب ہمارے بڑے ہیں، ہم نے ان کو سنا ہے، اپوزیشن والے ہمارے بھائی ہیں، اب ہم کو بھی سن لیں۔

قائد حزب اختلاف: بیٹھ جائیں آپ تو، آپ تو بات بھی نہ کریں، آپ کی بات کون سنتا ہے؟ آ آپ کی بات نہیں سنیں گے۔

وزیر خوراک: بات سنیں، ایک منٹ، آپ میسج کیا دے رہے ہیں؟ اگر یہ اسمبلی چلنے نہیں دیتے، اگر یہ بات کرنے نہیں دیتے، اگر یہ بات نہیں کرتے تو لوگوں کی کیا نمائندگی کریں گے؟

(شور اور آٹاچور اور چینی چور کے نعرے)

جناب سپیکر: آپ نے جو بات کی ہے، مجھ سے اس کا جواب، آپ نے میرے اوپر سوال اٹھائے ہیں، مجھ سے جواب تو لیں اس کا، یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہے۔ (مداخلت) درانی صاحب! مجھ سے جواب لیں، درانی صاحب، مجھ سے آپ جواب لیں، آپ جواب لیں، جو بات آپ نے کی ہے، حکومت اپنی صفائی خود پیش کرے گی۔۔۔۔۔

(شور اور نعرہ بازی سپیکر گردی اور آٹاچور، چینی چور)

جناب سپیکر: لودھی صاحب! نعیم الحق صاحب کی فاتحہ خوانی کیلئے دعاکروائی جائے، نعیم الحق صاحب کی فاتحہ خوانی کیلئے دعاکروائے، دعاکریں جی سارے۔

(شوراور نعرہ بازی)

(اس مرحلہ پر مرحوم کی ایصال ثواب کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: Nomination of the 'Panel of the Chairmen':

1. Ms: Asiya Asad;
2. Mr. Liaqat Ali;
3. Mr. Zubair Khan; and
4. Mian Nisar Gul.

In pursuance of sub-rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I, hereby nominate the above Members in order of priority to form a 'Panel of Chairmen' for the current session, which has already announced.

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Speaker: Constitution of 'Committee on Petitions': In pursuance of sub-rule (1) of rule 116 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I, hereby constitute a 'Committee on Petitions' comprising the following Members under the Chairmanship of Mr. Mehmood Jan, honourable Deputy Speaker:

1 Ms: Asiya Asad;
2 Muhammad Azam Khan;
3 Mr. Khalid Khan;
4 Mr. Siraj-ud-Din;
5 Muhammad Naeem; and
6 Ms: Zeenat Bibi.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: 'Privilege Motions': Item No. 06, Ms: Samar Bilor, MPA, to please move her privilege motion No. 56 in the House, Ms: Samar Bilor, not present so her privilege motion is lapsed. Ms: Sobia Shahid, MPA, to please move her privilege motion No. 57 in the House, Ms: Sobia Shahid, not present so her motion is lapsed.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: 'Adjournment Motions': Item No. 07, Mr. Inayatullah, MPA, to please move his adjournment motion No. 153 in the House, Mr. Inayatullah, MPA, to please move-----

(Pandemonium)

Mr. Speaker: Not present so his adjournment motion No. 153 is lapsed. Mr. Muhammad Riaz Khan-----

(Pandemonium)

جناب سپیکر: محمد ریاض خان۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: میں مائیک کیوں بند کر دوں، کیوں بند کر دوں؟ Why I should close it?، تو میرے پاس بھی چیزیں ہیں، یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ لودھی صاحب! آپ کے ممبرز آئیں گے یا نہیں آئیں گے، آپ کے ممبرز آئیں گے یا نہیں آئیں گے؟

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): بیٹھے ہوئے ہیں سر، سر، سب بیٹھے ہوئے ہیں، سب آ گئے ہیں، سب بیٹھے ہوئے ہیں، یہ سب ہاؤس میں بیٹھے ہوئے ہیں سارے، سارے ہاؤس میں بیٹھے ہوئے ہیں، ہماری اس میں Strength زیادہ ہے، سب بیٹھے ہوئے ہیں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ کے ماننے سے کیا فرق پڑتا ہے، عدم اعتماد لے آئیں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: لودھی صاحب! اگر آپ کے ممبرز نہیں آتے تو پھر اجلاس نہیں ہو گا۔

وزیر خوراک: سر، یہ ممبرز بیٹھے ہوئے ہیں، اتنی بڑی Strength میں یہ سارے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، یہ ہماری پارٹی کے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: کورم پورا کرنا آپ کا کام ہے، کورم پورا کرنا آپ کا کام ہے۔

وزیر خوراک: یہ پورے ہیں، کورم پورا ہے، ٹھیک ہے سر، کورم پورا ہے، کورم پورا ہے۔

جناب سپیکر: کدھر پورا ہے؟ دس بندے بیٹھے ہیں آپ کے۔

وزیر خوراک: آپ کاؤنٹ کر لیں، کاؤنٹ کریں کہ کتنے ہیں؟

جناب سپیکر: آپ سے تو یہ زیادہ ہیں۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین سپیکر مسند کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں)

<u>وزیر خوراک</u>: یہ کیا میسج دے رہے ہیں آپ لوگوں کو، لوگوں نے آپ کو اس لئے Elect کیا ہے کہ آپ ڈائس کے سامنے کھڑے ہو جائیں گے ؟-----

(شور)

<u>وزیر خوراک</u>: اپنا مطالبہ لے آوَ، ادھر کوئی بات کریں، آپ لوگوں کو ہم نے سنا، اب ہماری بات بھی سنیں نا؟

(شور)

<u>وزیر خوراک</u>: کیا چیز آپ کو چاہیئے؟ کیا چیز آپ کو کمی ہے، آپ کچھ بات تو سنیں، یہ کوئی طریقہ تو نہیں ہے۔

<u>Mr. Speaker</u>: The sitting is adjourned for ten minutes; the sitting is adjourned for ten minutes.

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی کچھ دیر کے لئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

<u>Mr. Speaker</u>: Item No. 09: Laying of the Khyber Pakhtunkhwa, Stamp (Amendment) Ordinance, 2019, in the House. Law Minister, Minister for Law, Minister for Law, please.

<u>جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون)</u>: تھینک یو مسٹر سپیکر۔ مسٹر سپیکر، میں اپوزیشن سے بھی یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ یہ Non serious issue جو انہوں نے اپنایا ہوا ہے، وہ چھوڑ دیں۔ اسمبلی میں رولز اور ریگولیشن سے چلنا ہے، کسی کی مرضی سے نہیں چلنا ہے، اگر آپ کی Seats اس وقت کم ہیں اسمبلی کے اندر تو اس کا علاج ہمارے پاس ہے نہیں، میجارٹی اگر ایک پارٹی کو صوبے کے عوام نے دی ہے تو بہر حال ہم نے تو لیجسلیشن یا جو بھی کام کرنے ہیں، وہ اپنا مینڈیٹ ہے ہمارے پاس، وہ کرنے ہیں اور افسوس کی بات جناب سپیکر، یہ ہے کہ یہ سپیکر کی کرسی کا بھی احترام نہیں کر رہے ہیں، سپیکر کی کرسی آئینی کرسی ہے، وہ ایک آئینی پوسٹ ہے، اس کی عزت کرنا، اس کا احترام کرنا سپیکر کی کرسی کا، میرے خیال میں صوبے کے عوام یہ دیکھ رہے ہیں اور میڈیا کے دوست بھی بیٹھے ہوئے ہیں-----

(شور)

<u>وزیر قانون</u>: یہ دیکھ لیں جناب سپیکر، یہ Seriousness ہے، یہ ہماری اپوزیشن ہے، ان کے پاس بات کرنے کے لئے کچھ ہے نہیں، ان کے پاس کوئی Substantive چیز لانے کو ہے نہیں، اپنا بزنس یہ پیش نہیں کر رہے ہیں اور آپ دیکھ لیں، میڈیا بھی دیکھ رہا ہے کہ سیٹیاں بجا رہے ہیں، اس ایوان کی عزت کے ساتھ یہ کیا کھلواڑ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور جناب سپیکر، یہ کرسی ایک 'نیوٹرل' کرسی ہے آپ کی، یہ اس پورے ہاؤس کا وقار ہے اور ان شاء اللہ ٹریژری بنچز اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ سپیکر کی کرسی کی عزت ہوگی اور سپیکر کی کرسی کو ان شاء اللہ آپ کو ہم آپ کے آئینی رول میں سپورٹ کرتے ہیں جناب سپیکر، (تالیاں) میرے خیال میں اگر تمام ممبران اٹھ کر سپیکر صاحب کے لئے، ان کے ساتھ Solidarity کریں اور اٹھیں اور یہ ڈسک ہم بجائیں سپیکر صاحب کے لئے تو میرے خیال میں یہ اچھا ہوگا اور یہ اس کرسی کا کم از کم احترام کریں، یہ نہ کریں، جس طرح آپ اس ہاؤس کی بے عزتی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، میرے خیال میں یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے جناب سپیکر، ہم نے بہر حال ایجنڈے کی طرف جانا ہے، اگر آپ اجازت دیتے ہیں تو میں جو ایجنڈے کے آئٹمز رہتے ہیں، ان کو پیش کر دیتا ہوں، یہ لوگ تو ویسے بھی مذاق کر رہے ہیں، اسمبلی کو مذاق بنانا چاہتے ہیں لیکن اتنا خرچہ اگر اسمبلی کے Proceedings کے اوپر ہو رہا ہے، اسمبلی کے انعقاد کے اوپر عوام کے ٹیکس کے پیسے لگ رہے ہیں اور یہاں پر یہ اسمبلی کو ایک اس طرح سے اس کے وقار کو مجروح کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جناب سپیکر، یہ اچھا نہیں ہے، اگر آپ کی اجازت ہو تو میں ایجنڈا آئٹم پیش کر دوں سر؟ سر، یہ اپنے اس مین لگے رہیں، ہم اپنا ایجنڈا پیش کریں گے۔

ہنگامی ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا سٹیمپ مجریہ 2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

<u>Mr. Speaker</u>: The Minister for Law, to please lay.
<u>Minister for Law</u>: I beg to lay the Khyber Pakhtunkhwa, Stamp (Amendment) Ordinance, 2019, in the House.
<u>Mr. Speaker</u>: It stands laid.

ہنگامی ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا فنانس مجریہ 2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

<u>Mr. Speaker</u>: Minister for Finance, to please lay the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Ordinance, 2019, in the House. Minister Finance, please, Minister Finance, please.
<u>Mr. Taimur Saleem Khan (Minister for Finance)</u>: Mr. Speaker, I request to lay the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Ordinance, 2019 before the House.

Mr. Speaker: It stands laid.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا یونیورسٹیاں مجریہ 2019 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 11: Minister for Law, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Second Amendment) Bill, 2020, in the House.

Minister for Law: Sir, I beg to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Second Amendment) Bill, 2020, in the House.

Mr. Speaker: The Bill stands introduced.

ترمیمی مسودہ قانون بابت گلیات ڈیویلپمنٹ اتھارٹی مجریہ 2020 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 12: The Minister for Local Government, to please introduce the Galiyat Development Authority (Amendment) Bill, 2020, in the House

Mr. Kamran Khan Bangash (Special Assistant Local Government): Mr. Speaker, I beg to introduce the Galiyat Development Authority (Amendment) Bill, 2020 in the House.

Mr. Speaker: The Bill stands Introduced.

(حزب اختلاف کے اراکین سپیکر مسند کے سامنے مسلسل احتجاج کر رہے ہیں)

جناب سپیکر: میں صرف ایک گزارش کروں گا کہ آنریبل اکرم درانی صاحب نے جو باتیں کی ہیں، اس کا جواب انہوں نے لینا چاہیئے تھا مجھ سے لیکن جواب نہیں لیا اور اتنے سینیئر ممبر نے Abusive language use کی ہے جو قابل افسوس ہے اور یہ نہ ہو کہ مجھے کل اور کوئی Drastic steps لینے پڑیں، پلیز سارے مل کے اس ہاؤس کو چلانا سب کی ذمہ داری ہیں، کسی کو Abusive Language use کرنے کی قطعاً اجازت نہیں ہے، نہ یہ ایوان کسی ایک شخص کا ہے، اس صوبے کے عوام کا ہے، سب منتخب نمائندے ہیں اور کوئی بھی ایوان کو چلانے سے نہیں روک سکتا۔

The sitting is adjourned till tomorrow 02:00 pm.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 18 فروری 2020ء بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)